روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 25 اپریل 2005ء 15 ربیع الاول 1426 ہجری 25 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 89

اولیاء کیلئے انعامات

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں جو نبی اور شہید تو نہیں مگر قیامت کے دن نبی اور شہید بھی ان پر رشک کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آپس میں کسی رحمی رشتہ اور مالی دلچسپی کے بغیر اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں۔ان کے چہرے نورانی ہونگے اور نور پر فائز کئے جائیں گے۔ جب لوگ خوف زدہ اور غمزدہ ہونگے وہ ہر خوف اور حزن سے آزاد کئے جائیں گے۔ یہ اولیاء اللہ ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب البیوع باب الرھن حدیث نمبر3060)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذت چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ۔ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307)

خصوصی درخواست دعا

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) کی صحت کے متعلق احباب کو مسلسل اطلاع دی جارہی ہے۔ کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ان کے دو آپریشن ہو چکے ہیں۔ اور وہ ابھی تک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

☆ محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھائی) کا الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا کامیاب آپریشن ہوا تھا۔ لیکن بعد میں نمونیہ کا حملہ ہوا۔ اور طبیعت کچھ سنبھلنے کے بعد پھر خراب ہوگئی اور اب حالت قابل فکر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی اول 2005ء

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

بعنوان ''قرآن کریم جواہرات کی تھیلی''

اول: مکرم قیصر محمود صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ
دوم: مکرم عبدالہادی طارق صاحب وحدت کالونی لاہور
سوم: مکرم فاروق اسلم صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ
چہارم: مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد طاہر صاحب ڈیریانوالہ نارووال
پنجم: مکرم منور احمد صاحب سیالکوٹ شہر
ششم: مکرم صفوان احمد ملک صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ
ہفتم: مکرم فراست احمد راشد صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
ہشتم: مکرم احمد رضا سندھو صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور
نہم: مکرم طلحہ بن خالد صاحب دارالنور فیصل آباد
دہم: مکرم رضوان احمد چیمہ صاحب دارالیمن شرقی ربوہ

(مہتمم تعلیم)

☆......☆......☆......☆

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

163

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

اعتراضات کا رجسٹر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

اگر کوئی گنوار سے گنوار شخص بھی کوئی اعتراض کرے تو اس کے اعتراض کو تسلیم کرتے ہوئے اس کا جواب دیا جائے۔ اسے یہ کہہ کر خاموش کرنے کی کوشش نہ کی جائے کہ یہ تو جاہلوں اور بیوقوفوں کا سوال ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سچ پر ہمیشہ اعتراض ہوتے ہیں اور سب کے سب خواہ بظاہر معقول نظر آتے ہوں، بیوقوفی پر ہی مبنی ہوتے ہیں۔ قرآن کریم پر لوگوں نے جو اعتراض کئے اور جن کا اس نے جواب دیا ہے کیا وہ معقول تھے۔ اگر وہ معقول تھے تو پھر ان کا جواب دینے کی ضرورت کیا تھا۔ حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں ایک سائیں بھنگ پیا کرتا تھا اور اسے بھنگ پینے کی وجہ سے اکثر قبض رہتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اسے شربت بنفشہ اور عرق بادیان دیتے تھے۔ چونکہ شربت میٹھا ہوتا تھا اس لئے وہ ہر روز آ جاتا۔ کسی نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہیں ہر روز قبض رہتی ہے۔ کہنے لگا میٹھا شربت مل جاتا ہے اس لئے ہر روز آ جاتا ہوں۔ ایک دن اس سے حضرت خلیفہ اول نے پوچھا سائیں! کوئی نماز روزہ بھی کرتے ہو یا نہیں۔ وہ کہنے لگا میں ایسی نماز نہیں پڑھتا جیسی آپ پڑھتے ہیں۔ یہ بھی کوئی نماز ہے کہ اپنے محبوب کے دربار میں گئے اور آدھ گھنٹہ کے بعد پیٹھ پھیر کر بھاگ آئے۔ ہم نے ایسی نماز کی نیت باندھی ہے کہ اگلے جہان ہی چل کر السلام علیکم کہیں گے۔ کسی جاہل نے اسے یہ بتا دیا کہ خدا تعالیٰ کا خیال مستقل نماز ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتی اور وہ اسی خیال کو پکڑ کر بیٹھ گیا۔ اس قسم کے شبہات اور وساوس لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے رہتے ہیں اور کئی نادان ان پر کاربند بھی ہو جاتے ہیں۔ جب تک ان کو دلائل کے ساتھ رد نہ کیا جائے اس وقت تک ایسے لوگ ہدایت کس طرح پا سکتے ہیں۔ ہم یہ 'احمقانہ خیال ہے' کہہ کر اپنی ذمہ داری سے بری نہیں ہو جاتے۔ پس یہ ضروری امر ہے کہ ہر محلّہ یا شہر میں ایسے رجسٹر موجود ہوں اور (۔) جو اعتراضات مخالفین کی طرف سے ہوں، وہ اس رجسٹر میں لکھے جائیں۔ اگر خود لکھا پڑھا نہ ہو تو سیکرٹری کو لکھا دے۔ دو تین ماہ کے بعد وہ اعتراضات مرکز میں آ جائیں۔ مرکز والے ان اعتراضوں کے جواب شائع کریں۔ ان جوابات میں ہزاروں ہزار آدمیوں کے سوالات کے جواب آ جائیں گے اور جن لوگوں کے دلوں میں ایسے خیالات ہوں گے وہ ان جوابات کو پڑھ کر ان خیالات کو ترک کر دیں گے اور اس طرح ہر مضمون کے متعلق پاکٹ بکیں بن جائیں گی (۔) بہت آسانی ہو گی اور اس کا فائدہ بھی ہو گا کہ ہر سال دو سال میں لوگوں کے ایک معتد بہ حصہ کے مرضوں کی تشخیص ہو جائے گی اور اس بات کا علم ہوتا رہے گا کہ آجکل دشمن کس پہلو سے حملہ کرنا چاہتا ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 437)

احمدیوں کا چاکلیٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

یوگوسلاویہ میں ہمارے چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وقف کر کے گئے اور وہاں پر دو تین دن کے اندر اندر ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے 18 بیعتیں ہو گئیں۔ ان کو (دعوت الی اللہ) کے جرم میں جیل میں جانا پڑا۔ دنیا میں ہر جگہ تعصّبات ہوتے ہیں۔ وہاں بھی ہیں چنانچہ ان کو پکڑ لیا گیا اور ان کی باقاعدہ پیشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ اپنے بندوں کو بڑے پیار سے جواب سمجھا دیتا ہے انہوں نے کہا کہ تمہیں کتابیں تقسیم کرنے کا کیا حق تھا۔ کمیونسٹ ملک ہے وہاں منظور شدہ لٹریچر کے سوا کسی اور چیز کی تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ تو باجوہ صاحب نے کہا یہ سمجھنے کی کونسی مشکل بات ہے تم لوگ کہیں جاتے ہو تو چاکلیٹ تحفہ لے کر نہیں جاتے۔ یہ احمدیوں کا چاکلیٹ دینا ہے معلوم ہوتا ہے جج پر ایسا اثر پڑا کہ اس نے معمولی سی سزا دے دی اور وہاں کے وکیل نے کہا تم بچ گئے ہو یہاں تو کئی سال بھی تمہیں اندر پھینک دیا جاتا تو پتہ ہی نہیں لگنا تھا۔ سزا یہ دی کہ 24 گھنٹے کے اندر اندر یہاں سے نکل جاؤ تو باجوہ صاحب اڑ گئے کہ چوبیس گھنٹے میں تو ہم نہیں نکل سکتے 36 گھنٹے کرو چنانچہ ان کو وہ بھی رعایت دے دی گئی اور 18 بیعتیں لے کر واپس لوٹے تو اللہ تعالیٰ واقفین عارضی پر بڑا مہربان ہوتا ہے ان کی دعائیں قبول کرتا ہے ان کے کام میں برکتیں ڈالتا ہے جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ وقف کریں گے اتنے ہی زیادہ خدا کے فضلوں کو نازل ہوتا دیکھیں گے۔

(الفضل 15 اپریل 1984ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

محترم ریاض احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ دودہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ناصر محمود صاحب ایڈووکیٹ کا نکاح مکرمہ فرحت اقبال صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر ملک محمد اقبال احمد صاحب مرحوم سرگودھا سے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا نے مورخہ یکم اپریل 2005ء کو بیت الذکر سول لائنز میں پڑھا۔ مکرم ناصر محمود صاحب حضرت ملک نبی محمد رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اس نکاح کو جانبین کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد شاہد صاحب لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار کے چچا جان مکرم محمود احمد عارف صاحب درویش قادیان کو گرنے کی وجہ سے کولہے اور سر پر چوٹ لگی ہے۔ کولہے کے آپریشن کے بعد امرتسر ہسپتال میں داخل ہیں پہلے سے حالت کافی بہتر ہے۔ مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر حمید احمد خاں صاحب صدر گھٹیالیاں تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الحق صاحبہ مورخہ 3 اپریل 2005ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز شام گھٹیالیاں میں نماز جنازہ ہوئی اور جنازہ دارالضیافت ربوہ لایا گیا اور اگلے روز بیت المبارک میں نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مبارک احمد طاہر صاحب مشیر قانونی نے دعا کرائی۔ مرحومہ اعلیٰ خوبیوں کی مالک تھیں۔ ملنسار، خدمات شعار اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔ مہمان نوازی کا جذبہ بہت زیادہ تھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت نصیب کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عزیز احمد صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم عنایت محمد صاحب)

مکرم عزیز احمد صاحب وغیرہ ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم عنایت محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 40/20 دارالیمن ربوہ برقبہ دس مرلہ میں سے رقبہ پانچ مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ مکرم خالد جاوید صاحب اور مکرم عزیز احمد صاحب دو بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ مجیداں بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سعید احمد صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ شہناز بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ سعیدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ عابدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ خالدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ عذرا پروین صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ شگفتہ پروین صاحبہ (بیٹی)
9۔ محترمہ سعدیہ پروینصاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرم عزیز احمد صاحب (بیٹا)
11۔ مکرم خالد جاوید صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر احمد ملک صاحب بابت ترکہ مکرم حبیب احمد ملک صاحب)

مکرم طاہر احمد ملک صاحب ابن مکرم حبیب احمد ملک صاحب لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 168-5965/102 خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت 12,683/67 روپے بقایا م رقم موجود ہے۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم طاہر احمد ملک صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم اعجاز احمد ملک صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم طارق حبیب ملک صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ شمیم منصور ملک صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ بشریٰ سلطانہ ملک صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

اصلاح نفس کے لئے حضرت مسیح موعود کی روح پرور نصائح

جب بندہ سچے دل سے خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے

مرسلہ: صفدر نذیر گولیکی صاحب

سچی توبہ پاک تبدیلی پیدا کرتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔

جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے لیکن پھر بھی جب اسے موقعہ ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس سے گناہوں کی سزا کو معاف کر دیتا اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا کو معاف کر دیتا ہے اس لئے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔

(ملفوظات جلد دوم ص183)

رضائے الٰہی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ

نماز سنوار کر پڑھو خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض۔ نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔

نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتاوے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص183)

دین کی عظمت

اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو اس کا جلال چمکے اور اس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلاء سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء میں کروڑ ابتلاء ہو۔ ابتلاؤں کے میدان میں اور دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے۔

من نہ آنستم کہ روز جنگ بینی پشتِ من
آں منم کاندرمیان خاک و خون بینی سرے

پس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو مجھ سے الگ ہو جائے۔ مجھے کیا معلوم ہے کہ ابھی کون کون سے ہولناک جنگل اور پرخار بادیہ درپیش ہیں۔ جن کو میں نے طے کرنا ہے پس جن لوگوں کے نازک پیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اٹھاتے ہیں جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے۔ نہ مصیبت سے، نہ لوگوں کے سب وشتم سے نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے اور جو میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں کیونکہ وہ عنقریب الگ کئے جائیں گے ان کا پچھلا حال ان کے پہلے سے بدتر ہوگا۔ کیا ہم زلزلوں سے ڈر سکتے ہیں کیا ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں ابتلاؤں سے خوفناک ہو جائیں گے۔ کیا ہم اپنے پیارے خدا کی کسی آزمائش سے جدا ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں ہو سکتے مگر محض اس کے فضل اور رحمت سے بس جو جدا ہونے والے ہیں جدا ہو جائیں۔ ان کو وداع کا سلام۔

لیکن یاد رکھیں کہ بدظنی اور قطع تعلق کے بعد اگر پھر کسی وقت جھکیں تو اس جھکنے کی عنداللہ ایسی عزت نہیں ہوگی جو وفادار لوگ عزت پاتے ہیں کیونکہ بدظنی اور غداری کا داغ بہت ہی برا داغ ہے۔

(انوار الاسلام، روحانی خزائن جلد 9 ص 24,23)

حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو

تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے۔ اور خدا ہر ایک قدم پر تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو، ماریں کھاؤ اور صبر کرو اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری قبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہی کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔ اور وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم وخبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے۔ پس اپنے ہاتھ سے اس کو بچاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لئے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشا کے موافق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لئے سب کو چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے اور کیا تم اس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے۔ پس جبکہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلہ میں پیار کرتے ہو۔ پھر کیونکر خدا نہیں کرے گا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائے گا۔

(تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد 20 ص 68)

صرف خدا سے محبت کرنی چاہئے

واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔ یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہئے۔ تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔

(ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر 1903ء)

ایک عظیم بشارت

اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین وآسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اگر اب مجھ سے ٹھٹھا کرتے ہیں تو اس ٹھٹھے سے کیا نقصان کیونکہ کوئی نبی نہیں جس سے ٹھٹھا نہیں کیا گیا۔ پس ضرور تھا کہ مسیح موعود سے بھی ٹھٹھا کیا جاتا۔

(تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد 20 ص 66)

نماز دعا کا بہترین ذریعہ ہے

انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے امن میں رہتا ہے جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالیٰ کی حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد کرنے میں گزار دیتے ہیں اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔

(ملفوظات جلد اول ص 402)

خدا سے محبت کرنے والوں کا مقام

یاد رکھو کہ خدا سے محبت تام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فرماتا ہے کہ پھر میں ایسے مقرب اور مومن بندوں کی نظر ہو جاتا ہوں یعنی جہاں میرا منشا ہوتا ہے وہیں ان کی نظر پڑتی ہے۔

صادق موت کا بھروسہ نہیں رکھتا اور خدا سے غافل نہیں ہوتا۔ ان کے کان ہو جاتا ہوں یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جہاں اللہ کی یا اس کے رسولؐ کی یا اس کی کتاب کی تحقیر اور ذلت ہوتی ہے وہاں سے بےزار اور ناراض ہو کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ سن نہیں سکتے اور کوئی ایسی بات جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور حکم کے خلاف ہو نہیں سنتے اور ایسی مجلسوں میں نہیں بیٹھتے۔ ایسا ہی فسق و فجور کی باتوں اور سماع کے ناپاک نظاروں اور آوازوں سے پرہیز کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 437)

پورے آداب سے دعا مانگو

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں ہمارا خدا علٰی کل شئی قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرلو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔ نماز کو اسی طرح پڑھو جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے۔ البتہ اپنی حاجتوں اور مطالب کو مسنون اذکار کے بعد اپنی زبان میں بےشک ادا کرو۔ اور خدا تعالیٰ سے مانگو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس سے نماز ہرگز ضائع نہیں ہوتی۔ آجکل لوگوں نے نماز کو خراب کر رکھا ہے نمازیں کیا پڑھتے ہیں۔ ٹکریں مارتے ہیں۔ نماز تو بہت جلد جلد مرغ کی طرح ٹھونگیں مار کر پڑھ لیتے ہیں اور پیچھے دعا کے لئے بیٹھے رہتے ہیں نماز کا اصل مغز اور روح تو دعا ہی ہے۔ نماز سے نکل کر دعا کرنے سے وہ اصل مطلب کہاں حاصل ہو سکتا ہے۔ ایک شخص بادشاہ کے دربار میں جاوے اور اس کو اپنا عرض حال کرنے کا موقع بھی ہو لیکن وہ اس وقت تو کچھ نہ کہے لیکن جب دربار سے باہر جاوے تو اپنی درخواست پیش کرے۔ اسے کیا فائدہ۔ ایسا ہی حال ان لوگوں کا ہے جو نماز میں خشوع خضوع کے ساتھ دعائیں نہیں مانگتے۔ تم کو جو دعائیں کرنی ہوں نماز میں کر لیا کرو اور پورے آداب الدعا کو ملحوظ رکھو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 191)

تم حزب اللہ بن جاؤ

دیکھو دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں ایک تو وہ جو...... قبول کر کے دنیا کے کاروبار اور تجارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ان کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تجارت کرنی منع ہے۔ نہیں صحابہؓ تجارتیں بھی کرتے تھے۔ مگر وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ انہوں نے ......قبول کیا تو...... کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو لبریز کر دے انہوں نے حاصل کیا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملے سے نہیں ڈگمگائے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا۔

میرا مطلب اس سے صرف یہ ہے کہ جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔ مال چونکہ تجارت سے بڑھتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی طلب دین اور ترقی دین کی خواہش کو ایک تجارت ہی قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے......سب سے عمدہ تجارت دین کی ہے جو دردناک عذاب سے نجات دیتی ہے پس میں بھی خدا تعالیٰ کے انہی الفاظ میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ...... میں زیادہ امید ان پر کرتا ہوں جو دینی ترقی اور شوق کو کم نہیں کرتے جو اس شوق کو کم کرتے ہیں مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہ شیطان ان پر قابو نہ پالے۔ اس لئے کبھی سست نہیں ہونا چاہئے۔ ہر امر کو جو سمجھ میں نہ آئے پوچھنا چاہئے تاکہ معرفت میں زیادت ہو۔ پوچھنا حرام نہیں۔ بحیثیت انکار کے بھی پوچھنا چاہئے اور عملی ترقی کے لئے بھی۔ جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھیں۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کریں اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کر کے فائدہ پہنچائے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 142)

دین کی خاطر زندگی بسر کرو

تکلفات میں وقت ضائع کرنا حضور کو ناپسند تھا اس کے متعلق حضور نے فرمایا:۔

میرا تو یہ حال ہے کہ پاخانہ اور پیشاب پر بھی مجھے افسوس آتا ہے کہ اتنا وقت ضائع جاتا ہے یہ بھی کسی دینی کام میں لگ جائے۔ اور فرمایا کوئی مشغولی اور تصرف جو دینی کاموں میں حارج ہو اور وقت کا کوئی حصہ لے مجھے سخت ناگوار ہے۔ اور فرمایا جب کوئی دینی ضروری کام آپڑے تو میں اپنے اوپر کھانا پینا اور سونا حرام کر لیتا ہوں جب تک وہ کام نہ ہو جائے۔ فرمایا ہم دین کے لئے ہیں اور دین کی خاطر زندگی بسر کرتے ہیں۔ بس دین کی راہ میں ہمیں کوئی روک نہ ہونی چاہئے۔

(ملفوظات جلد اول ص 310)

خدا کا دامن ہمیشہ پکڑے رکھو

اس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو۔ اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ۔ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے۔ نہیں، خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا۔ اس پر کبھی برے دن نہیں آسکتے۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو۔ اگر تمام دنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں۔

مختصر یہ کہ خدا خود ان کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے۔ یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ علٰی کل شئ قدیر ہے وہ عالم الغیب ہے۔ وہ حیی و قیوم ہے۔ اس خدا کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے حقیقی بندے کو ایسے وقتوں میں بچا لیتا ہے کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے۔ آگ میں پڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زندہ نکلنا کیا دنیا کے لئے حیرت انگیز امر نہ تھا۔ کیا ایک خطرناک طوفان میں حضرت نوحؑ اور آپ کے رفقاء کا سلامت بچ رہنا کوئی چھوٹی سی بات تھی۔ اس قسم کی بےشمار نظیریں موجود ہیں اور خود اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے دست قدرت کے کرشمے دکھائے ہیں دیکھو مجھ پر خون اور اقدام قتل کا مقدمہ بنایا گیا۔ ایک بڑا بھاری ڈاکٹر جو پادری ہے وہ اس میں مدعی ہوا اور آریہ اور بعض مسلمان اس کے معاون ہوئے لیکن آخر وہی ہوا جو خدا نے پہلے سے فرمایا تھا کہ ابرا (بے قصور ٹھہرانا)

پس یہ وقت ہے کہ تم توبہ کرو اور اپنے دلوں کو پاک صاف کرو۔ غرض خدا بے نیاز ہے اسے صادق مومن کے سوا اور کسی کی پرواہ نہیں ہوتی اور بعد از وقت دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے مہلت دی ہے اس وقت اسے راضی کرنا چاہئے لیکن جب اپنی سیہ کاریوں اور گناہوں سے اسے ناراض کر لیا اور اس کا غضب اور غصہ بھڑک اٹھا اس وقت عذاب الٰہی کو دیکھ کر توبہ استغفار شروع کی اس سے کیا فائدہ ہوگا۔ جب سزا کا فتویٰ لگ چکا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 195)

تعلق کے تقاضے

یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں۔ نرا زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی...... پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ۔ یہ نکمی حالت ہے خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا ہے پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میرا آنا بے سود ہے تو پھر میرے ساتھ تعلق کرنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض اور مقاصد کو پورا کرو۔ اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ۔ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کر کے دکھایا اور صحابہ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشا کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ یہ وہ عظیم الشان جماعت ہے جس کی تیاری حضرت آدم کے وقت سے شروع ہوئی۔ کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو پس اس کی قدر کرو۔ اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 282)

اپنی زندگیاں وقف کرو

فرمایا: انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں...... کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے رسول اللہ ﷺ کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح...... کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش......کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں......اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے۔ اور ہموم و غموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے کیا للّٰہی وقف کا نسخہ 1300 برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہؓ کرام اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کون سی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے ناواقف محض ہیں ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے

ان کو مل جاوے تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔ میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔ (ملفوظات جلد اول ص 369)

ابدی زندگی کے چشمہ سے فیض پاؤ

میں سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تم لوگ جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے اس بات پر ہرگز ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ کہ جو کچھ تم نے پانا تھا پا چکے۔ یہ سچ ہے کہ تم ان...... کی نسبت قریب تر بسعادت ہو جنہوں نے اپنے شدید انکار اور توہین سے خدا کو ناراض کیا اور یہ بھی سچ ہے کہ تم نے حسن ظن سے کام لے کر خدا تعالیٰ کے غضب سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کی لیکن سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمہ کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمہ سے پئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے۔ اس چشمہ سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے؟ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کئے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے دوسرا مخلوق کا اپنے خدا کو وحدہ لاشریک سمجھو جیسا کہ اس شہادت کے ذریعہ تم اقرار کرتے ہو......

یعنی میں شہادت دیتا ہوں کہ کوئی محبوب مطلوب اور مطاع اللہ کے سوا نہیں ہے یہ ایسا پیارا جملہ ہے کہ اگر یہ یہودیوں، عیسائیوں یا دوسرے مشرک بت پرستوں کو سکھایا جاتا اور وہ اس کو سمجھ لیتے تو ہرگز ہرگز تباہ اور ہلاک نہ ہوتے اسی ایک کلمہ کے نہ ہونے کی وجہ سے ان پر تباہی اور مصیبت آئی اور ان کی روح مجذوم ہو کر ہلاک ہوگئی۔ (ملفوظات جلد دوم ص 135)

جان، مال، عزت خدا کی راہ میں

فرمایا:۔

یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں۔ اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں مگر حقیقی مومن اور صادق...... کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا...... یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے۔ تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے۔ ....

اس جگہ...... کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔ (ملفوظات جلد اول ص 364)

محبت الٰہی اور اس کا تقاضا

خدا کے ساتھ محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟ یہی کہ اپنے والدین، جورو، اپنی اولاد، اپنے نفس، غرض ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کر لیا جاوے۔ چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے...... اللہ تعالیٰ کو ایسا یاد کرو کہ جیسا تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ اور سخت درجہ کی محبت کے ساتھ یاد کرو...... اصل توحید کو قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصہ لو۔ اور یہ محبت ثابت نہیں ہو سکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو۔ نری زبان سے ثابت نہیں ہوتی۔ اگر کوئی مصری کا نام لیتا رہے تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ شیریں کام ہو جاوے۔ یا اگر زبان سے کسی کی دوستی کا اعتراف اور اقرار کرے مگر مصیبت اور وقت پڑنے پر اس کی امداد اور دستگیری سے پہلو تہی کرے تو وہ دوست صادق نہیں ٹھہر سکتا۔ اسی طرح پر اگر خدا تعالیٰ کی توحید کا نرا زبانی ہی اقرار ہو اور اس کے ساتھ محبت کا بھی زبانی ہی اقرار موجود ہو تو کچھ فائدہ نہیں بلکہ یہ حصہ زبانی اقرار کی بجائے عملی حصہ کو زیادہ چاہتا ہے اس سے یہ مطلب نہیں کہ زبانی اقرار کوئی چیز نہیں ہے۔ نہیں میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی...... ہے۔ یہی وہ غرض ہے کہ جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔

پس جو اس وقت اس چشمہ کے نزدیک نہیں آتا جو خدا تعالیٰ نے اس غرض کے لئے جاری کیا ہے۔ وہ یقیناً بے نصیب رہتا ہے۔ اگر کچھ لینا ہے اور مقصد کو حاصل کرنا ہے۔ تو طالب صادق کو چاہئے کہ وہ چشمہ کی طرف بڑھے۔ اور آگے قدم رکھے۔ اور اس چشمۂ جاری کے کنارے اپنا منہ رکھ دے اور یہ ہو نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کے سامنے غیریت کا چولہ اتار کر آستانہ ربوبیت پر نہ گر جاوے اور یہ عہد نہ کرے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہے گا۔ ابراہیم علیہ السلام کا یہی عظیم الشان اخلاص تھا کہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا۔

تم ان راہوں سے آؤ بے شک وہ تنگ راہیں ہیں لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازہ سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو تو مشکل ہے اگر گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے پھینک دو۔ ہماری جماعت خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھینک دے تم یقیناً یاد رکھو کہ اگر تم میں وفاداری اور اخلاص نہ ہو تو تم جھوٹے ٹھہرو گے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور راستباز نہیں بن سکتے۔ ایسی صورت میں دشمن سے پہلے وہ ہلاک ہوگا جو وفاداری کو چھوڑ کر غداری کی راہ اختیار کرتا ہے خدا تعالیٰ فریب نہیں کھا سکتا اور نہ کوئی اسے فریب دے سکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔ (ملفوظات جلد دوم ص 137)

رپورٹ: باسط احمد صاحب

سیپو آئیوری کوسٹ میں فری میڈیکل کیمپ

یمسکرو ریجن کے ایک دور افتادہ گاؤں سیپو میں مورخہ 26 ستمبر 2004ء خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سیپو، ریجنل ہیڈ کوارٹر یمسکرو سے 190 کلومیٹر اور آبد جان سے 250 کلومیٹر کے فاصلہ پر DIVO کے قریب واقع ہے۔ اکثریت غریب کسانوں پر مشتمل ہے۔ اور یہاں پر میڈیکل اور دیگر سہولتوں کا فقدان ہے

اہل گاؤں کے پُر زور اصرار پر مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے مورخہ 26 ستمبر 2004ء کو سیپو میں میڈیکل کیمپ لگانے کی نہ صرف منظوری عنایت فرمائی بلکہ خود بھی شرکت کرنے کا وعدہ کیا۔ جس پر مقامی لوگ بہت خوش ہوئے۔

تیاری میڈیکل کیمپ

ارد گرد کی جماعتوں اور دیہات میں اطلاعات بھجوائی گئیں۔ کیمپ کے لئے مقامی مدرسہ کی عمارت کا انتخاب کیا گیا اس مدرسہ کے منتظم مکرم قاسم تراورے صاحب ہیں جو کہ مقامی صدر جماعت بھی ہیں۔

خدام الاحمدیہ کے مستعد نوجوانوں نے مدرسہ اور اس کے ماحول کی صفائی کا کام وقار عمل کے ذریعہ کیا۔ مریضوں کے بیٹھنے کے لئے کرسیوں اور بنچوں کا انتظام کیا گیا۔ خاکسار مورخہ 26 ستمبر کو مکرم ڈاکٹر عثمان تیرو صاحب ریجنل صدر یمسکرو ریجن، مکرم ابراہیم سیلا صاحب اور مکرم اسماعیل بوارے صاحب لوکل معلمین کے ہمراہ سیپو پہنچا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔

مورخہ 26 ستمبر 2004ء صبح 8 بجے سے ہی مریض مدرسہ کی عمارت میں پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ ارد گرد کے 8 دیہات سے بھی مریض آ رہے تھے۔ دس بجے تک مریضوں کی ایک بہت بڑی تعداد موجود تھی۔

مکرم محترم عبدالرشید انور صاحب امیر آئیوری کوسٹ اپنے وفد کے ہمراہ ادویات لے کر آبد جان سے تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب کی آمد پر بلا تاخیر مریضوں کے معائنہ کا کام شروع کر دیا گیا۔ میڈیکل کیمپ کو دو شعبوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور ساتھ ہی رجسٹریشن کا کام بھی ہو رہا تھا۔

شعبہ ہومیوپیتھی

اس شعبہ میں مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ مریضوں کا معائنہ کر رہے تھے اور ان کے لئے ہومیو ادویات تجویز کر رہے تھے۔ ان کے ساتھ رجسٹریشن کا کام عزیزہ صبیحۃ المنعم کر رہی تھیں۔ مریضوں کی اکثریت فرنچ زبان سے ناواقف تھی اور لوکل زبان جولا یا مورے جانتے تھے۔ ترجمانی کا کام مکرم ابراہیم سیلا صاحب اور مکرم اسماعیل بوارے صاحب کر رہے تھے۔ دوسری طرف مریضوں کو ادویات تیار کر کے دینے کی ڈیوٹی مکرم رافع احمد تبسم صاحب اور اسحاق کونے صاحب دے رہے تھے۔ اس شعبہ کے تحت 241 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

شعبہ ایلوپیتھی

اس شعبہ میں مکرم ڈاکٹر عثمان تیرو صاحب مریضوں کا معائنہ کر رہے تھے اور ساتھ ادویات بھی دے رہے تھے بعض مریضوں کو انجکشن کی ضرورت تھی مکرم ڈاکٹر عثمان صاحب ہی انہیں انجکشن بھی لگا رہے تھے، ان کے ساتھ مریضوں کی رجسٹریشن اور بعض مریضوں کو ساتھ ہومیو ادویات خاکسار دے رہا تھا۔ خاکسار کی معاونت لوکل خدام کر رہے تھے۔ اس شعبہ کے تحت 40 مریضوں کے علاج کی توفیق ملی۔ مریضوں کے علاج کے لئے ہومیو اور ایلوپیتھی ادویات وافر مقدار میں موجود تھیں۔ غانا سے ہومیو سیرپ اور کمپاؤنڈز وافر مقدار میں منگوائے گئے تھے۔ دونوں شعبہ جات کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل سے کُل 281 مریضوں کا علاج کرنے کی توفیق ملی۔

اس کیمپ کے انتظام میں مقامی صدر صاحب جماعت، گاؤں کے چیف صاحب، قائد خدام الاحمدیہ اور خدام نے خصوصی تعاون کا مظاہرہ کیا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام مریضوں کو شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ہمیں آئندہ بھی خدمت خلق کے کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 11 مارچ 2005ء)

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

دنیا بھر کی معلومات حاصل کرنے کے لئے

انٹرنیٹ پر الیکٹرانک انسائیکلوپیڈیاز

انٹرنیٹ پر ویب پیجز کی صورت میں دنیا کے جانے اور مانے انسائیکلوپیڈیاز کے الیکٹرونک ورژن بھی دستیاب ہیں۔ آج ہم آپ کو ایسی ہی چند ویب سائٹس کے بارے میں بتا رہے ہیں جن پر دنیا کے مقبول ترین علمی خزینے برقی طریقے سے دستیاب ہیں اور جن کے ذریعے آپ ہر موضوع پر لاکھوں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے ''انسائیکلوپیڈیا ڈاٹ کوم'' کو ٹرائی کیجئے۔ اپنے ویب براؤزر کے اندر اس کے لئے ایڈریس http://www.encyclopedia.com درج کریں۔ اس انسائیکلوپیڈیا کا مرکزی پیج آپ کے سامنے آجائے گا اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ استعمال میں کس قدر آسان ہے۔ اس کے مرکزی حصے میں بٹنوں کی صورت میں دو لائنوں کے اندر A سے لے کر Z تک حروف دیئے گئے۔ یہیں سے آپ اپنی مطلوبہ معلومات کی تلاش کا عمل شروع کر سکتے ہیں۔ فرض کریں آپ پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس میں P پر کلک کریں۔

آپ کے سامنے ایک اور پیج آجائے گا جس میں بالائی طرف نہ صرف A سے Z تک لنک دستیاب ہوں گے بلکہ P سے شروع ہونے والی معلومات کا انڈکس بھی ظاہر ہو جائے گا۔ ہر انٹری ایک لنک ہے جس پر کلک کر کے معلومات تک پہنچا جا سکتا ہے۔ اس لسٹ کے دائیں طرف اضافی لنک دیئے گئے ہیں جو آپ کو بہت سی براؤزنگ سے بچاتے ہیں۔ مثلاً اگر آپ کسی ایسی چیز کے بارے میں جاننے کے خواہاں ہیں جس کا نام Pe سے شروع ہوتا ہے اور اس کا تیسرا لفظ n سے لے کر r کے درمیان ہے تو آپ Pen-Perr کی صورت میں دیئے ہوئے لنک پر کلک کر کے براہ راست ایسی معلومات تک پہنچ سکتے ہیں۔ ہم چونکہ پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں اس لئے اسی پیج کو نیچے کی طرف سکرول کریں تو Pakistan کی انٹری آپ کو دکھائی دی جائے گی۔ اس پر کلک کر دیں۔ آپ کے سامنے پاکستان کا صفحہ آجائے گا۔ اب یہاں انسائیکلوپیڈیا کے الیکٹرونک ورژن کی اصل طاقت سامنے آتی ہے۔ اگر اس آرٹیکل کو پرنٹ کرنا چاہیں تو اوپر والے دائیں کونے میں Print this کے نام سے دیئے گئے لنک پر کلک کر دیں۔ ٹیکسٹ کے اندر جو الفاظ بولڈ اور انڈر لائن صورت میں لکھے ہوئے ہیں وہ بھی دراصل لنکس ہیں۔ مثلاً پاکستان کے آرٹیکل کے ٹیکسٹ میں کشمیر، اسلام آباد، بلوچستان، نارتھ ویسٹ فرنٹیر پروونس، پنجاب اور سندھ کے نام سے لنکس دیئے گئے ہیں۔ ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے یہیں ان پر کلک کیا جا سکتا ہے۔

آرٹیکل کے نچلے حصے میں People, Land, History, Government, Economy اور Bibliography کے نام سے لنک دیئے گئے ہیں جن کے ذریعے بالترتیب پاکستان کی سرزمین، عوام، معیشت، حکومت، تاریخ اور کتابیات کے بارے میں معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اگر جغرافیہ کے بارے میں معلومات درکار ہوں تو اس کے لئے الگ سے ایک لنک مضمون کے شروع ہی میں دے دیا گیا ہے۔

ویب پیج کے بائیں طرف معلوماتی ٹیکسٹ ظاہر ہوتا ہے اور دائیں طرف اس کے بارے میں اضافی معلومات پر مشتمل لنکس ظاہر ہوتے ہیں۔ مثلاً پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہوئے پاکستان کے اخبارات و رسائل، تصاویر، نقشے، پاکستان کے بڑے شہروں جیسے لاہور اور کراچی وغیرہ کے ہوٹل اور اسی طرح کی بے شمار دیگر معلومات کے لئے لنک فراہم کئے گئے ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا برٹینکا (Britannica) کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ جس طرح کتابی صورت میں اس کا کوئی ثانی نہیں اسی طرح اس کا الیکٹرونک ورژن بھی تفصیلی معلومات کا حامل ہے۔ اس کا ایڈریس ہے http://www.britannica.com۔ جب آپ یہ ایڈریس ٹائپ کریں گے تو برٹینکا کا مرکزی پیج آپ کے سامنے آجائے گا۔

اس کے مرکزی حصے میں درج ذیل لنکس دیئے گئے ہیں:۔

The Index: اس پر کلک کرنے سے ایک اور پیج کھلتا ہے۔ جس میں A سے لے کر Z تک اور مزید آگے دو حروف تک تلاش کے لنک دیئے گئے ہیں۔ جس طرح اوپر ہم نے پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں اس طریقے پر آگے بڑھتے ہوئے اس میں سے بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں لیکن اس میں کہیں زیادہ معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ مثلاً اس میں ایگریکلچر، آرٹ، آرکیالوجی اور آرکیٹیکچر، کمیونیکیشنز، آئین اور قانون، رسم و رواج، اکنامکس، کامرس، انڈسٹری، ایجوکیشن، گورنمنٹ، لینگوئج، ملٹری افیئرز، طبعی جغرافیہ، پاپولیشن اور ڈیموکریسی، سوشل ایشوز، سپورٹس اور تفریحات کے حوالے سے لنک دیئے گئے ہیں۔ جن لنکس کے ساتھ جمع کا نشان ہے ان کے تحت مزید کئی موضوعات دستیاب ہیں اس طرح کسی بھی چیز کے بارے میں بیش بہا معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

Year in Review: اس کے تحت 1993ء سے لے کر 2003ء تک ہر سال کے واقعات کو ایک ترتیب سے ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ ہر سال کے تحت آگے کئی موضوعات کے لئے لنک دیئے گئے ہیں۔

A-Z Browse کے تحت تمام موضوعات کی حروف تہجی کی ترتیب سے لسٹ ظاہر ہو جاتی ہے جس میں Previous اور Next کے نام سے لنک دیئے گئے ہیں جن پر کلک کر کے اپنی مرضی کے اندراج پر جایا جا سکتا ہے۔ یہ اسی طرح ہے جیسے کتابی صورت میں کسی ڈکشنری یا انسائیکلوپیڈیا کو استعمال کیا جاتا ہے۔

Subject Browse: اس لنک کے تحت موضوعات کا پیج کھلتا ہے جس میں آٹھ بڑے موضوعات دیئے گئے ہیں۔ ان میں آرٹ، ہسٹری، میتھ، فلاسفی، ریلیجن، سائنس، سوسائٹی اور ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ ان سب کے تحت ذیلی موضوعات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

World Atlas: یہ الیکٹرونک اٹلس کے لئے لنک ہے۔ اٹلس کے تحت ہر خطے کے تفصیلی نقشے وغیرہ حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح Time-Dictionary, Classic Articles, lines Search لنکس بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ ان کے ذریعے کیا کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے یہ ان کے نام سے بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔

اسی طرح مائیکروسوفٹ کا الیکٹرونک انسائیکلوپیڈیا بھی آپ کے لئے دستیاب ہے جس کا ایڈریس ہے http://encarta.msn.com/artcenter_/browse.html۔ کمپیوٹر پر انحصار کرنے والے لوگ ''انکارٹا'' نام کے اس انسائیکلوپیڈیا سے بخوبی واقف ہیں۔ اس میں انسائیکلوپیڈیا آرٹیکلز سنٹر کے نام سے دیئے گئے پیج کے ذریعے ہزاروں مضامین حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مرکزی صفحے پر دیئے گئے لنکس کی تفصیل اس طرح سے ہے:۔

Encyclopedia Articles کے تحت ساڑھے چار ہزار آرٹیکل دیئے گئے ہیں جنہیں حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔

Sidebars کے تحت تاریخی دستاویزات، مشہور تقاریر، اور ادبی ماہرین کے بارے میں لنکس دیئے گئے ہیں۔

Literature Guides کے تحت ادب کے حوالے سے زبردست معلومات مل سکتی ہیں۔

Archives کے ذریعے 1938ء سے لے کر 1999ء تک سال بہ سال ہونے والے واقعات کی تفصیلات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

http://www.bartleby.com/65/ ایڈریس کے ذریعے آپ کولمبیا انسائیکلوپیڈیا تک پہنچ سکتے ہیں جس میں 51 ہزار اندراجات ہیں اور 80 ہزار سے زائد کراس ریفرنس ہیں۔ پیج کو تھوڑا نیچے کی طرف سکرول کریں گے تو Alphabetic Index of Entries کے تحت A سے Z تک اندراجات کے ریفرنس دیئے گئے ہوں گے۔ ان میں سے کسی کا انتخاب کریں گے تو آگے مزید دو تین مرتبہ لسٹوں میں سے مطلوبہ انٹری تک پہنچ سکتے ہیں۔ لیکن اس میں یہ سہولت ہے کہ معلومات آپ کو ایک ہی طویل اور مسلسل آرٹیکل کی صورت میں مل جاتی ہیں۔

(نوائے وقت 15 دسمبر 2004ء)

ڈوبنا۔ فوری طبی امداد

گرمی کے موسم میں نہروں اور دریاؤں پر نہاتے ہوئے سیلاب کے دنوں میں اور عید وغیرہ کے تہواروں پر کھیل ہی کھیل میں دیکھتے ہی دیکھتے لوگ جن میں اکثریت نوجوانوں، بچوں کی ہوتی ہے ڈوب جاتے ہیں انہیں نکالنے کے بعد اگر فوری طور پر ابتدائی طبی امداد ٹھیک طرح سے دے دی جائے تو خدا تعالیٰ جو کارخانہ قدرت کا کارساز ہے اپنے خاص رحم و کرم سے مریض کو دوبارہ زندگی بخش دیتا ہے۔ سب کچھ اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ لیکن کوشش۔ اور وہ بھی سرتوڑ کوشش شرط ہے۔ توکل بخدا اور راضی بہ رضا شرط ایمان ہے۔

فوری امداد کے لئے (1) مصنوعی تنفس بہم پہنچانا اولین فرض ہے۔ مریض کی زبان کسی کپڑے سے پکڑ کر باہر کھینچیں اور سانس کی نالی میں اگر رطوبت، گندگی یا جھاگ ہے تو اسے صاف کرنے کے بعد سانس کی بحالی میں مدد کریں اور اس وقت تک کرتے رہیں جب تک سانس جاری نہ ہو جائے۔ اس میں کئی گھنٹے بھی لگ سکتے ہیں۔ دریں اثناء مریض کو Oxygen وغیرہ مہیا کرنے کی کوشش میں بھی لگے رہیں۔ اگر مریض اکڑ جائے یا کئی گھنٹے تک اس کا ٹمپریچر نہ بڑھے۔ جسم سخت ٹھنڈا رہے۔ تب یہ کوشش چھوڑنی چاہئے مصنوعی سانس دلانے کا طریقہ ڈوبنے والوں کے لئے کئی قسم کا ہو سکتا ہے۔

مثلاً (1) منہ پر منہ رکھ کر مریض کے سینہ میں اپنی سانس داخل کرنا۔ 2۔ مریض کو الٹا لٹا کر سینہ کی پشت پر ہتھیلیوں سے دباؤ ڈالنا اور ہٹانا۔ اس طرح پانی جو پیٹ میں داخل ہو گیا تھا وہ بھی نکل جاتا ہے۔

3۔ Rocking سانس دلانے کی کوشش کرنا۔

ان میں سب سے بہتر منہ سے منہ لگا کر سانس دینا ہے۔ اور اس میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ اگر آکسیجن مہیا ہو سکے تو بہت بہتر ہے۔

4۔ سینہ پر سے دل کی مالش کرنا۔ 5۔ ٹانگوں پر مالش کرنا۔ مالش کا رخ پیروں کی طرف سے رانوں کی طرف ہو۔ اس طرح دل کی طرف زائد خون جانے سے دل کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **44657** میں امۃ الحی عنبرین بنت چوہدری طاہر نسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحی عنبرین گواہ شد نمبر 1 چوہدری اطہر ندیم احمد ولد چوہدری طاہر نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر نسیم احمد والد موصیہ وصیت نمبر 27180

مسل نمبر **44658** میں عمران شبیر ولد شبیر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران شبیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شبیر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد والد موصی

مسل نمبر **44659** میں صباح الدین ثاقب ولد جناح الدین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صباح الدین ثاقب گواہ شد نمبر 1 جناح الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب وصیت نمبر 34895

مسل نمبر **44660** میں راجہ منور احمد مبشر ولد راجہ ناصر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ شرعی حصہ از ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 150 مربع گز مالیتی -/2500000 روپے جس میں والدہ صاحبہ تین بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں۔2۔موٹر سائیکل اندازاً -/30000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ منور احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 سید علیم احمد ولد سید سعید احمد کراچی

مسل نمبر **44661** میں قاضی حمید الدین ولد قاضی کلیم الدین قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/50000 روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/21000 روپے۔ 3۔ موٹر کار مالیتی -/90000 روپے۔4۔فلیٹ (5 روم) مالیتی -/600000 روپے میں 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاضی حمید الدین گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388 گواہ شد نمبر 2 محمد وحید احمد وصیت نمبر 32387

مسل نمبر **44662** میں چوہدری عبدالوحید ولد چوہدری عبدالحمید قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وقار ولد چوہدری غلام احمد کراچی

مسل نمبر **44663** میں محمد کاشف لطیف ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی -/1800000 روپے۔ ترکہ والد مرحوم فکس ڈیپازٹ -/350000 روپے۔ مندرجہ بالا میں والدہ صاحبہ ایک بہن اور چار بھائی ہیں ترکہ ابھی تقسیم نہیں ہوا۔ 2۔شیئرز مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد کاشف لطیف گواہ شد نمبر 1 طارق محمد بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44664** میں شیخ فواد عمر صدیقی ولد شیخ پرویز اکرم صدیقی قوم شیخ صدیقی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ فواد عمر صدیقی گواہ شد نمبر 1 آفتاب مجید وصیت نمبر 28698 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44665** میں رضوان احمد ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 آفتاب مجید وصیت نمبر 28698

مسل نمبر **44666** میں صالحہ امتہ الرحمٰن بنت شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے چار گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ امتہ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **44667** میں شفیق احمد قمر ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ کاروبار (ویلڈنگ) عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ویلڈنگ مشینری اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد قمر گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالوحید ولد چوہدری عبدالحمید کراچی

مسل نمبر **44668** میں امتہ الحئی زوجہ شفیق احمد قمر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 21-05 گرام مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔ نقرئی کانٹے -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحئی گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44669** میں محمد کریم عابد ولد ملک محمد ابراہیم قوم ککے زئی ملک پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 133 مربع گز ماڈل کالونی کراچی مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع پیرو چک ضلع سیالکوٹ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد کریم عابد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44670** میں امتہ النصیر عابد زوجہ محمد کریم عابد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ڈیڑھ کنال واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا 1/2 حصہ موجودہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 14 مرلے واقع جاگے چیمہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/26000 روپے۔3۔حق مہر -/10000 روپے۔4۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر عابد گواہ شد نمبر 1 محمد کریم عابد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44671** میں حمیداللہ شاہ ولد ولی محمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 200 مربع گز مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 17 کنال واقع شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمیداللہ شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وقار ولد چوہدری غلام احمد کراچی

مسل نمبر **44672** میں رفیقہ حمید زوجہ حمیداللہ شاہ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/56000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیقہ حمید گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44673** میں شازیہ حمید بنت حمیداللہ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم/عارضی ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ حمید گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ شاہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44674** میں محمد عباس ولد محمد حنیف قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت 2000ء ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عباس گواہ شد نمبر 1 شیخ قدرت اللہ وصیت نمبر 26367 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44675** میں صغیر احمد ولد بشیر احمد بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 آفتاب مجید وصیت نمبر 28698

مسل نمبر **44676** میں نیرہ منور بنت منور احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیرہ منور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد مولوی حسن دین کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **44677** میں سیدہ تحسین سعادت زوجہ سید سعادت احمد منیر مربی سلسلہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 رگ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ تحسین سعادت گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 جاوید ناصر ساقی وصیت نمبر 28202

مسل نمبر **44678** میں عائشہ کوکب زوجہ عبدالقدیر کوکب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/49075 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ کوکب گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ناصر ولد چوہدری فضل احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر کوکب خاوند موصیہ

مسل نمبر **44679** میں سمیع اللہ ولد برکت اللہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد نذیر احمد دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی طاہر ولد محمد بوٹا دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **44680** میں محمد ساجد ولد محمد اسلم ظفر قوم ارائیں پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ساجد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور والد سلطان احمد دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **44681** میں مبشر احمد ولد بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ فارغ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **44682** میں مظفر احمد ولد بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **44683** میں رانا محمد داؤد ولد رانا خورشید اختر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثنا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد داؤد گواہ شد نمبر 1 رانا خورشید اختر والد موصی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد امتیاز وصیت نمبر 27471

مسل نمبر **44684** میں عالیہ رفعت بنت شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور اندازاً 2 تولے مالیتی تقریباً -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ رفعت گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد انور ولد قریشی محمد اکمل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **44685** میں فہیم احمد ولد راجہ محمد اسلم قوم راجہ پیشہ کارکن نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2818 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **44686** میں طاہر جمیل احمد ولد مقصود احمد ڈھلوں قوم ڈھلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 افضل احمد دارالصدر شمالی ب گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **44687** میں اسد یوسف بھٹی ولد محمد یوسف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد یوسف بھٹی گواہ شد نمبر 1 افضل احمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **44688** میں محمد افضل بابر ولد محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل بابر گواہ شد نمبر 1 محمد اختر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد محمد انور دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44689** میں نگہت طارق زوجہ طارق سعید قوم ککے زئی پیشہ بیوٹیشن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 146-700 گرام مالیتی -/112224 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت بیوٹی پارلر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت طارق گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان اختر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید خاوند موصیہ وصیت نمبر 29175

مسل نمبر **44690** میں شائستہ قمر زوجہ سید محمد انعام اللہ طاہر قوم کشمیری (میر) پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 314-400 گرام مالیتی اندازاً -/240000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائستہ قمر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389 گواہ شد نمبر 2 میر محمد عبداللہ وصیت نمبر 30657

مسل نمبر **44691** میں فوزیہ قمر بنت سید محمد انعام اللہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 52 گرام مالیتی اندازاً -/39633 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ قمر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389 گواہ شد نمبر 2 میر محمد عبداللہ فیکٹری ایریا ربوہ وصیت نمبر 30657

مسل نمبر **44692** میں ثوبیہ طاہر بنت سید محمد انعام اللہ طاہر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/3800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389 گواہ شد نمبر 2 میر محمد عبداللہ وصیت نمبر 30657

مسل نمبر **44693** میں سید محمد اکرام اللہ ولد سید محمد انعام اللہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید محمد اکرام اللہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389 گواہ شد نمبر 2 میر محمد عبداللہ وصیت نمبر 30657

مسل نمبر **44694** میں رفیق احمد ناصر ولد میاں عبدالغنی مرحوم قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔(حصہ داران 2 ہمشیرہ اور خاکسار خود)اس وقت مجھے مبلغ -/1592+500 روپے ماہوار بصورت پنشن بعد وضع چندہ عام + گھریلو کام مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد چچہ ولد عبداللہ خاں فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **44695** میں وحیدہ کوثر بنت محمد صادق قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی انگوٹھی مالیتی اندازاً -/1700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وحیدہ کوثر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 30121 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود وصیت نمبر 34849

مسل نمبر **44696** میں سمیرا طلعت بنت چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 3 تولہ اندازاً مالیت -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا طلعت گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 30121 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود وصیت نمبر 34849

مسل نمبر **44697** میں ماریہ چوہدری بنت چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 30121 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود وصیت نمبر 34849

مسل نمبر **44698** میں عبدالرشید چھینہ ولد دین محمد قوم جٹ چھینہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔نقد رقم بصورت فروختگی پلاٹ 11 کنال واقع کھر یپڑ ضلع قصور -/206000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر وصیت نمبر 23910

مسل نمبر **44699** میں رملہ جمیل بنت محمد جمیل قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13-220 گرام مالیتی -/10310 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رملہ جمیل گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **44700** میں عائشہ احمد بنت سخی احمد قوم اعوان ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ

شدنمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **44701** میں اسدالرحمٰن ولد عبدالرحمٰن ندیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسدالرحمٰن گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44702** میں خلیل احمد بٹ ولد عبداللطیف بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 33115 ولد محمد اسحاق دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44703** میں محمد ثاقب ولد حاجی محمد اسحٰق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ثاقب گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 33115

مسل نمبر **44704** میں ناصر شاہین ولد ڈاکٹر بشیر احمد عارف قوم وریاجٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر شاہین گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر

مسل نمبر **44705** میں مرزا احمد حماد ولد مرزا خلیل احمد قمر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا احمد حماد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر گواہ شدنمبر 2 مرزا خلیل احمد قمر والد موصی

مسل نمبر **44706** میں وقاص احمد رضا ولد محمد اسحٰق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد رضا گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 خالد محمود دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44707** میں زبیدہ شفیق زوجہ شفیق احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور تقریباً 7 تولے مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ شفیق گواہ شدنمبر 1 مرزا عرفان احمد ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44708** میں روبینہ کوکب زوجہ نعیم احمد اعوان قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 6 تولے وصول شدہ موجودہ مالیت -/48000 روپے۔ 2۔ زیور منجاب والدین ملا 8 تولے موجودہ قیمت -/64000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ کوکب گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد اعوان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 نصیر الدین ہمایوں ولد لعل دین صدیقی دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **44709** میں اللہ دتہ ولد محمد خان قوم جٹ پنوں پیشہ فارغ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان دس مرلہ واقع دارالنصر غربی الف مشتمل بر 5 دکانات مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ مکان بمعہ احاطہ برقبہ ڈیڑھ کنال واقع باسو پنوں ضلع سیالکوٹ کا 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/21600 روپے سالانہ کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اللہ دتہ گواہ شدنمبر 1 اقبال احمد ولد قدرت اللہ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالرؤف دارالنصر غربی

مسل نمبر **44710** میں صفیہ بیگم زوجہ اللہ دتہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ ساڑھے چار ایکڑ واقع نڈھا ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیت -/450000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شدنمبر 1 اقبال احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **44711** میں عدیلہ محمود بنت چوہدری محمود احمد ظفر مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ محمود گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد ظفر ولد محمود احمد ظفر مرحوم گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد محمود احمد ظفر مرحوم

مسل نمبر **44712** میں نعیم اللہ رفیق ولد چوہدری عطاء اللہ مرحوم قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالنصر غربی منعم اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم اللہ رفیق گواہ شدنمبر 1 فضل الحق احمد ولد نعیم اللہ رفیق دارالنصر غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 منور نصیر احمد ولد محمد حیات جنجوعہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **44713** میں طیبہ حمید بنت چوہدری عبدالحمید قوم جٹ بھنگو پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی -/200 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1625 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ حمید گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 جمشید حمید ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر **44714** میں امتہ الحئی زوجہ فضل احمد ذیشان قوم جٹ پیشہ نرسنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 2 تولہ وصول شدہ مالیتی -/20000 روپے۔ بقیہ بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3564 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحی گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالخالق فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسل نمبر **44715** میں تابندہ کرن بنت تقدیس الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تابندہ کرن گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44716** میں تابانہ کرن بنت تقدیس الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تابانہ کرن گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44717** میں طیبہ احسان زوجہ احسان اللہ مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 22 تولہ اندازاً مالیتی -/187000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ احسان گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **44718** میں مبشر احمد ولد منور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ انسپکٹر مال آمد عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 سید طاہر احمد نصر ولد سید محمد یوسف شہزاد دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منور احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **44719** میں فضل محمود عامر ولد امیرالدین ظفر قوم آغا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ ویسپا سکوٹر مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل محمود عامر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44720** میں شکیلہ کوثر زوجہ مجاہد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200-35 گرام مالیتی 26048 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شکیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ولد فضل دین دارالعلوم شرقی نور گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد

مسل نمبر **44721** میں ثمینہ صدف زوجہ مختار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ لاکٹ سیٹ مالیتی -/9480 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ صدف گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد میاں عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44722** میں محمد منیر ولد رحمت علی قوم سندھو جٹ پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44723** میں لقمان بلال خان ولد غلام مصطفیٰ خان قوم پٹھان پیشہ تعلیم (آٹو مکینک) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان بلال خان گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر **44724** میں راحت سلطانہ زوجہ ولایت اللہ قوم مانگر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 34 گرام مالیتی -/24750 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راحت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد فضل احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44725** میں مقبول احمد رحمان ولد محمد لطیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2867 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد رحمان گواہ شد نمبر 1 زین العابدین مبشر ولد خواجہ عبدالکریم مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد طاہر ولد طالب حسین طاہر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **44726** میں عطاء المعین ولد ملک نعیم احمد طاہر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المعین گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **44727** میں سفیر ثاقب ولد نصیر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر **44728** میں عطاء القیوم ولد ملک بشیر احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القیوم گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

خبریں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 28 اپریل 2005ء

12-05 a.m	ہماری کائنات
12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-00 a.m	گلشن وقف نو
3-05 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-40 a.m	خطبہ جمعہ
4-40 a.m	سفر ہم نے کیا
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر ہم نے کیا
8-15 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-25 a.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
10-00 a.m	مشاعرہ
11-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-05 p.m	بستان وقف نو
1-05 p.m	المائدہ
1-35 p.m	ملاقات
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	پشتو پروگرام
4-55 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	ترجمۃ القرآن
8-25 p.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-00 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
10-00 p.m	مشاعرہ
11-05 p.m	ملاقات

نرسری کی سہولیات

گملہ جات، ہینگرز کی خوبصورت ورائٹی، مٹی و پلاسٹک کے گملے مختلف ڈیزائن اور سائز میں دستیاب ہیں۔ اپنے گھر میں سرسبز ماحول پیدا کر کے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کریں۔ گھاس لگوانے، خوبصورت لان تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ گھاس، باڑ وغیرہ کی کٹائی اور سپرے کروانے کا بھی انتظام ہے۔ نرسری سے متعلقہ سامان رنبہ، کسی، کٹر وغیرہ نیز گرین کپڑا خریدنے اور لگوانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔

سایہ دار، پھل دار، پھول دار پودے اور خوشبودار و پھولدار خوش نما باڑیں اور بیلیں خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے جو آپ کے اردگرد کے ماحول کو خوش نما بنادیں گے۔

تازہ پھولوں سے تیار ہار، گجرے، بوکے، گلدستے وغیرہ خریدنے یا آرڈر پر تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ)

تمباکو نوشی پر پابندی کا بل بنگلہ دیش نے اقوام متحدہ کے ساتھ تمباکو پر کنٹرول کے معاہدے کے تناظر میں عوامی مقامات میں تمباکو نوشی پر پابندی لگا دی ہے۔ اس ضمن میں پارلیمنٹ میں ایک قانون پاس کیا گیا ہے۔ جس کے تحت سکولز، دفاتر، لائبریریوں، ہسپتالوں اور ائیرپورٹس سمیت مختلف عوامی مقامات میں تمباکو نوشی پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اسی قانون کے تحت سینماؤں، اخبارات اور ٹیلی ویژن میں تمباکو کی پیداوار سے متعلق اشتہارات پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق بنگلہ دیش کی آبادی کے نصف مرد اور پانچواں حصہ خواتین تمباکو استعمال کرتی ہیں۔

مواصلات کی بین الاقوامی انجمن یہ ادارہ ریڈیو، ٹیلی گراف، ٹیلی فون اور خلائی ریڈیائی مواصلات کے سلسلہ میں بین الاقوامی قواعد منضبط کرتا ہے ہر قسم کے مواصلات کے جائز استعمال اور اس کی ترقی کیلئے بین الاقوامی تعاون کو رواج دیتا اور فنی سہولتوں کی نشوونما اور ان کے نہایت اعلیٰ طریقہ عمل کو رائج کرتا ہے۔ عام مقاصد کے حاصل کرنے کی خاطر قوموں کے اقدامات میں یگانگت و ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔ خاص طور پر وہ ریڈیو کی برقی لہروں کی مقدار مقرر کرتا ہے۔ اور لہروں کے ان تفویض ناموں کو رجسٹرڈ کرتا ہے۔ سرعت عمل کے ساتھ ساتھ کم سے کم نرخ مقرر کرنے کے لئے باہمی تعاون کو ترقی دیتا ہے۔ اس کا صدر دفتر جینوا میں ہے۔

عالمی ادارہ صحت اس ادارے کا مقصد عالمی صحت عامہ کے کام کو فروغ دینا اور اس کی رہنمائی کرنا ہے۔ اس سلسلے میں حکومتوں کی امداد کرنا، دواؤں کا عالمی معیار قائم کرنا اور تحقیق کرنا اس کے پروگرام میں شامل ہے اس کا صدر دفتر جینوا میں ہے۔

بین الاقوامی ادارہ مہاجرین یہ بین الاقوامی ادارہ مہاجرین اور بے گھر لوگوں کو واپسی یا آبادکاری میں مدد دیتا ہے۔ ان کے حقوق اور جائز مفاد کی حفاظت کرتا ہے اور ان کی آسائش و اعانت کا خیال رکھتا ہے جب تک کہ ان کی واپسی یا آبادکاری پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ جائے۔

برفیلے پانی میں کھڑے ہونے کا ریکارڈ

روس سے تعلق رکھنے والے وائب کریم نے برفیلے پانی میں ایک گھنٹہ تک کھڑے ہو کر عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ماسکو کے علاقے آسٹروجینیا میں برفیلے پانی میں کھڑے ہونے کا مقابلہ ہوا۔ اسے یہاں کے موسم سرما کے پسندیدہ ترین کھیلوں میں سے ایک قرار دیا جاتا ہے اس مقابلہ میں کئی افراد شریک ہوئے مگر کریم وائب ثابت قدم رہے۔ (دن۔ 14 مارچ 2005ء)

سونامی میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد

26 دسمبر 2004ء کو آنے والے سمندری طوفان میں مرنے والوں کی تعداد 2 لاکھ 17 ہزار تک پہنچ گئی۔ اس سمندری طوفان میں انڈونیشیا سب سے زیادہ متاثر ہوا جہاں 126915 افراد ہلاک ہوئے۔

بجلی بند رہے گی

تمام صارفین فیسکو نیو چناب نگر فیڈر کو اطلاع کی جاتی ہے کہ 25، 27، 29، 30 اپریل کو برائے تبدیلی تار یں اور ضروری مرمت کیلئے بجلی بند رہے گی۔ جس میں مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالبرکات، طاہر آباد و نصیر آباد، بیوت الحمد کے علاقہ جات متاثر ہونگے۔

روزانہ صبح 9 تا 3 بجے دوپہر بجلی بند رہے گی

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

ربوہ میں طلوع و غروب 25۔ اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:30
زوال آفتاب	12:07
وقت عصر	4:46
غروب آفتاب	6:47
وقت عشاء	8:14

ضرورت احمدی ڈاکٹرز L.H.V

الھدی ہسپتال مٹھی کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احمدی ڈاکٹرز ترجیحاً Couple کی ضرورت ہے۔

☆ مرد ڈاکٹر ایم بی بی ایس ایک
☆ گائنی لیڈی ڈاکٹر ایم بی ایس ایک
☆ لیڈی ہیلتھ وزیٹر ایک

اس سلسلہ میں ناظم ارشاد وقف جدید سے رابطہ فرمائیں۔

فون دفتر وقف جدید: 047-6212968

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 04524-211971
فون 214214
دکان 216216

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

C.P.L 29

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0320 4893942
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228، 213051

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ